ہجری کی ایک نیک متقیہ پاکباز خاتون مسمات صالحہ بنتِ ظہیر الدین زوجہ ڈاکٹر الحاج عرفان الکریم الانصاری کی داستان معرفت چار اکابر علماء (حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ حضرت مولانا عبدالماجد دریا بادیؒ حضرت مولانا غلام محمدؒ عارف باللہ حضرت مولانا حکیم محمد اختر دامت برکاتہ) سے مکاتبت کے آئینہ میں پیش کی۔ مسمات صالحہ اپنی علمی و دینی اور اصلاحی ضروریات کیلئے ان علمائے کرام کے نام خط لکھتی اور یہ علماء جواب میں اپنی شفقتوں' ہدایات' تعلیمات اور محبتوں سے نوازتے۔ کتاب میں چاروں علماء کے ساتھ ان کی مکاتبت علیحدہ علیحدہ پیش کرنے کے بعد آخر میں موصوفہ کا وصیت نامہ پیش کیا گیا ہے۔ آج کی مغرب زدہ عورت کیلئے کتاب کا مطالعہ نور ایمان میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ (حافظ محمد عرفان الحق)

کتاب: میزان افادات: جناب جسٹس (ر) وجیہہ الدین احمد صفحات: ۳۵۹+۹۰

قیمت: ۲۰۰ روپیہ غیر مجلد ناشر: ادارہ نور علی نور کراچی

جناب جسٹس ریٹائرڈ وجیہہ الدین کا نام تعارف کا محتاج نہیں۔ موصوف کے دو بڑے کارنامے تادیر یاد رکھے جائینگے۔ ان میں پہلا عظیم کارنامہ سپریم کورٹ کی شریعت اپیلیٹ بینچ کے جج کی حیثیت سے اپنے دیگر تین ساتھی ججوں کے ہمراہ سود کے خلاف تاریخ ساز فیصلہ صادر کرنا ہے۔ افسوس کہ حکومتی ایماء پر اس فیصلے کو سبوتاژ کرکے پس پشت ڈالنے سے سودی معیشت کی راہ ہموار کی گئی۔ دوسرا بڑا کارنامہ دستور پاکستان سے وفاداری کا اظہار کرتے ہوئے پی سی او کے تحت حلف نہ اٹھانا اور اس کی خاطر اپنے منصب کی قربانی دیتے ہوئے ریٹائرمنٹ تک لے لینا ہے۔ زیر نظر کتاب ان دونوں حوالوں سے آپ کی تقاریر' بیانات اور انٹرویوز کا مجموعہ ہے۔ جسمیں جسٹس صاحب نے اپنے موقف کا وضاحت کی ہے۔ کتاب کے دو حصوں میں سے پہلے ضخیم حصہ اردو اور دوسرا حصہ انگریزی زبان میں ہے۔ مولانا عبدالرشید انصاری مدظلہ نے ادارہ نور علی نور کے تحت اس کتاب کو شائع کرکے تاریخی طور پر ان دونوں حوالوں سے حقائق کی نقاب کشائی کرنے میں تعاون فرمایا ہے۔ (حافظ محمد عرفان الحق)

کتاب: حضور ﷺ استاد و مربی مصنف: محدث جلیل شیخ عبدالفتاح ابوغدہؒ

مترجم: مولانا شمس الحق ندوی ضخامت: ۱۹۶ صفحات ناشر: مجلس نشریات اسلام

دنیا میں سب سے معزز و مکرم اور اشرف و افضل منصب معلم کا ہے۔ معلم کے کردار کی ہمہ گیریت کی نشاندہی اور علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ معلم اول خود رب ذوالجلال ہیں الرحمن علمہ القرآن (الآیة) ''رحمٰن اس نے (اپنے بندوں کو احکام) قرآن کی تعلیم دی''۔ اقراء و ربک الاکرام الذی علم بالقلم ''پڑھو اور تمہارا رب بڑا ہی کریم ہے جس نے علم سکھایا قلم کے ذریعہ سے''۔ اللہ تعالیٰ نے جن و انس کی رہنمائی کے لئے کم وبیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کرام علیھم السلام کو معلم بنا کر مبعوث فرمایا اور سب سے آخر میں اشرف الرسل خاتم النبیین سرور کائنات ﷺ کو یہ منصب اعلیٰ عطا فرما کر مبعوث فرمایا۔ خود آپ کا ارشاد پاک ہے انما بعثت معلما ''مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے''۔ تعلیم کے شعبے میں رسول اقدس ﷺ کے طریقے کو مشعل راہ بنانا لابدی امر